عمومی اصول وضوابط برائے پی ایل ایس سیونگ اکاؤنٹ

1۔ کھاتہ بینک کے درخواست فارم پر مکمل معلومات/تفاصیل ظاہر کرنے پر کھلوائے جائیں گے اور جو کاغذات بینک کو مطلوب ہوں پیش کرنے ہونگے بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ضروری کاغذات کھاتہ کھولنے کے بعد بھی طلب کرسکتا ہے۔

2۔ بینک ان ممکنہ کلائنٹس کے کھاتے کھولنے سے انکار نہیں کرے گا جو محتاطیہ قوائد پر (Prudential Regulations) میں درج شرائط وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی بینک دولت پاکستان کی دیگر ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسیوں پر پورا اترتے ہوں۔

3۔ وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے مقرر کردہ بنیادی رقم جب تک اس کی حد میں بینک دولت پاکستان کی جانب سے نرمی یا معافی نہ کی گئی ہو، کھاتہ کھل سکے گا۔

4۔ کھاتہ کے لئے ایک مخصوص نمبر جاری کیا جائے گا۔ اور یہ نمبر کھاتہ کے متعلقہ تمام خط وکتابت میں رقوم کی وصولی یا ادائیگی کیلئے استعمال ہوگا اپنے انتظام وانصرام کیلئے بینک کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کھاتہ کا نمبر یا کوئی حصہ تبدیل کردے تاہم کھاتہ نمبر کی تبدیلی کی اطلاع کھاتہ دار کو بھیجی جائے گی۔

5۔ واحد کھاتہ ایک نام سے اور مشترکہ کھاتہ دو یا زیادہ ناموں سے کھولے جاسکیں گے۔

نابالغ کا کھاتہ

6۔ نابالغ کی جانب سے رقوم جمع کروائی جاسکیں گی بشرطیکہ اس کا کھاتہ سرپرست کے ذریعہ کھولا اور چلایا جائے گا۔

7۔ کھاتہ نابالغ کے نام کا ہوگا جو کہ اس کھاتے کا حقیقی مالک ہے۔ کھاتے کا عنوان نابالغ اور سرپرست کے نام ہوگا۔ نابالغ کے بالغ ہونے تک سرپرست اس کھاتے کو چلاسکتا ہے۔ نابالغ کے بالغ ہونے پر کھاتے میں لین دین بند کردیا جائے گا۔ کھاتہ بند کرتے ہوئے کھاتے میں جمع رقم بالغ (جو کہ پہلے نابالغ تھا) کو ادا کردی جائے گی تاہم بالغ (جو کہ پہلے نابالغ تھا) اپنے نام سے نیا کھاتہ کھول سکتا ہے۔ اگر سرپرست عدالت کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو تو عدالتی احکامات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

8۔ جملہ رقوم/دستاویزات مثلاً رسیدیں یا چیک وغیرہ کھاتہ میں رسید ادائیگی کے ذریعے جمع کی جائیں گی۔ جس پر کھاتہ کا عنوان اور نمبر لکھا جائے گا لین دین کا اندراج معتبر طریقے سے رسید ادائیگی پر بینک کی مہر اور مجاز افسر/افسران کے دستخط سے کیا جائیگا۔ جمع کنندہ مرد/عورت اطمینان کرلیں کہ ان کی رسید معتبر ہے۔

9۔ تمام کھاتہ میں جمع کرائے جانے والے چیک قابل ادا اور کراس ہونے چاہیں۔ چیک کی تمام تفصیل (جس بینک سے رقم نکلوائی ہو، اس کا نام، چیک نمبر وغیرہ) رسید ادائیگی پر صحیح لکھے جائیں اور اوپر دی گئی شرائط کو نظر انداز کرنے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔ تاہم چیک کی وصولی میں تاخیر یا نقصان کی صورت میں بینک فوری حل کیلئے اس کے متعلقہ سے رابطہ کرے گا۔

10۔ ترسیل زر کی وصولی اور تصدیق بھی بذریعہ ڈاک کی جائے گی۔ کھاتہ داران کو اگر بینک کی طرف سے تصدیق نامہ موصول نہ ہوا تو اسے فوراً بینک سے رابطہ کرنا چاہیے۔

چیک بُک

11۔ چیک بُک کا اجراء منظور شدہ ریکوزیشن سلپ کے ذریعے عمل میں آئے گا اور اس کے بعد مزید چیک بُک کے اجراء کے لئے ریکوزیشن سلپ پہلے سے چیک بُک کے اندر موجود ہے۔ کھاتہ دار کی جانب سے بااختیار شخص کو چیک بُک، کھاتہ دار کی جانب سے جاری کردہ تحریری اجازت نامہ، جس میں حامل کے تصدیق شدہ دستخط، قومی شناختی کارڈ کا نمبر، حامل کا نام اور تعداد چیک شامل ہوں، مصدقہ نقل ومعہ اصل قومی شناختی کارڈ پیش کرنے پر جاری کی جائے گی۔

12۔ کھاتہ دار کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ چیک بُک بحفاظت رکھے اور اس بات کا انتظام کرے کہ یہ چیک بُک کسی غیر متعلقہ شخص تک نہ پہنچے۔ چیک بُک کی گمشدگی یا چوری ہونے کی صورت میں کسٹمر کو اپنی چیک کی ادائیگی سے پہلے فوراً متعلقہ برانچ کو مطلع کردینا چاہیے ایسی صورت میں بینک کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ تاہم بینک اپنے کسٹمر کے مفاد میں بہترین حکمت عملی کا مظاہرہ کرے گا۔

13۔ کھاتہ دار چیک یا چیک بُک اجراء سلپ کے گم ہونے کی اطلاع تحریری صورت میں فوراً بینک کو دینے کا پابند ہوگا۔

13A۔ اگر چیک بُک جاری ہونے کے 60 دن کے اندر وصول نہ کی گئی تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ چیک بُک کو ضائع کردے جس کی قیمت کھاتہ دار کے ذمہ ہوگی

رقوم نکلوانا

14۔ کھاتہ سے رقوم نکلوانے کے لئے صرف چیک کا ذریعہ استعمال کیا جائے گا جو بینک کی طرف سے طبع شدہ ہونگے یا کوئی دوسرا طریقہ جو بینک کی طرف سے منظور کیا گیا ہو۔ چیک انمٹ/جو مٹائی نہ جاسکے سیاہی سے پر کئے لکھے جائیں اور چیک کے مندرجات میں کسی بھی تبدیلی کی توثیق کیلئے چیک پر رقم نکلوانے والے مجاز مرد/خاتون کے مکمل دستخط کیے جائیں۔

14A۔ ناخواندہ افراد کھاتہ دار کی طرف سے لکھے گئے چیک پر بعد ازاں ثبت دستخط یا نشان انگوٹھا کی گئی کسی قسم کی تبدیلی کے ذمہ دار نہ ہوں گے تاوقتیکہ کی گئی تبدیلی کو دستخط یا نشان انگوٹھا سے ثابت نہ کیا گیا ہو۔

15- دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے نام سے جو کھاتہ ہوگا اس سے رقم نکلوانے کی صورت میں جو ہدایات کھاتہ کے فارم پر تمام کھاتہ داران کے دستخط سے دی گئی ہوں گی پر عمل درآمد ہوگا۔
تاہم چند ممکنہ ہدایات درج ذیل ہیں۔

a) کوئی ایک یا تمام میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ یا باقی دستیاب کھاتہ داران

b) تمام کھاتہ داران

16- کسی کھاتہ میں زائد رقم نکلوانے کی اجازت نہیں ہوگی تاہم اگر غلطی یا کسی اور وجہ سے زیادہ رقم نکلوائی گئی تو کھاتہ کی رقم (عارضی چلتے قرضہ) کھاتہ میں منتقل کردی جائے گی جو کھاتہ دار کو بینک کے پہلے مطالبہ پر معہ اضافی رقم (زائد نکلوائی گئی رقم مدت کے حساب سے) بینک کے پہلے مطالبہ پر فوری طور پر ادا کرنا ہوگی۔

17- رقوم کی منظوری کے برعکس چیک پر واضح کی گئی تاریخ سے پہلے اور چھ ماہ کے بعد رقم نکلوائی نہیں جاسکے گی۔

18- مندرجہ بالا 15A کی صورت میں اگر کسی وقت کوئی ایک یا ایک سے زیادہ کھاتہ داران کی طرف سے کھاتہ سے ادائیگی بند کرنے کیلئے ہدایت موصول ہوتی ہے تو رقم اسی صورت میں واجب الادا ہوگی۔ جب تمام کھاتہ داران کی طرف سے ادائیگی نہ کرنے کی ہدایت کی تنسیخ مل جائے گی۔

ادائیگی رکوانا

19- ادائیگی رکوانے کی تمام ہدایات کھاتہ دار کی جانب سے دستخط شدہ تحریری صورت میں ہی قبول ہوں گی۔

کھاتہ کی تفصیل

20- کھاتہ کی تفصیل کھاتہ دار کو بینک دولت پاکستان کے متعین کردہ مدت اور چارجز کے مطابق مندرجہ ذیل وقفہ سے بھیجی جائے گی۔ کسی کھاتہ میں حتمی بیلنس جون 30 یا دسمبر 31 کو:

a) اگر -/10,000 روپے سے کم ہو تو بغیر کسی قیمت کے کھاتہ کی سٹیٹمنٹ کم از کم ایک سال میں سال اختتام کے ایک ماہ کے اندر یعنی جنوری 31 تک بھیجی جائے گی۔

مبلغ -/10,000 روپے سے کم کھاتوں کی تفصیل جو کہ بذریعہ عام ڈاک بھیجی جاتی ہے درست تسلیم کی جائیگی اگر کھاتہ دار تفصیل کے جاری ہونے کے 45 دن کے اندر اندر بینک کو کوئی غلطی مطلع نہ کرے۔

b) اگر -/10,000 کے برابر یا اس سے زائد ہو تو کھاتہ کی تفصیل سال میں دو مرتبہ ششماہی بنیاد پر 1/2 سال کے اختتام کے ایک ماہ کے اندر یعنی 31 جولائی اور 31 جنوری تک بلا معاوضہ بھیجی جائے گی۔ تاہم کسی بھی ساکت کھاتہ کی تفصیل اس کھاتہ کے ساکت رہنے کی مدت کے دوران کھاتہ دار کو ارسال نہ کی جائے گی تاوقتیکہ کھاتہ کو دوبارہ فعال نہ کروالیا جائے۔ تاہم ایسے تمام کھاتوں کی تفصیلات اُنکے ساکت ہونے کی تاریخ سے بینک کے مروجہ نظام الاوقات برائے ترسیل تفصیلات کے مطابق ارسال کی جائیں گی۔

21- بینک تمام کھاتوں میں جمع کرائی گئی یا نکلوائی گئی رقوم کا اندراج احتیاط سے کرے گا مگر کسی بھی غلطی کی صورت میں بینک اپنے حاصل شدہ حقوق کے اندر رہتے ہوئے درستگی کرے گا اور کسی بھی غلط ادائیگی کی رقم کو وصول کرے گا جو کہ کھاتہ دار کو مطلع کردیا جائے گا۔

سروس چارجز/جرمانہ

22- سروس چارجز بینک کی طرف سے وضع کیے گئے بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق وصول کیے جائیں گے۔

پتہ کی تبدیلی

23- کھاتہ داران کو چاہیے کہ پتہ کی کسی تبدیلی کی صورت میں فوری تحریری طور پر بینک کو مطلع کرے تاکہ خط و کتابت نئے پتہ پر کی جاسکے۔ ڈاک خانہ اور اس کے ہرکارے کھاتہ دار کے نمائندے تصور ہوں گے۔

کھاتہ کی منتقلی

24- کھاتہ دار کی تحریری درخواست پر کھاتہ بینک کی ایک برانچ سے دوسری برانچ میں بغیر کسی فیس کے منتقل ہوسکتا ہے اور کھاتہ کا نفع/نقصان اس سے متاثر نہیں ہوگا۔ تاہم کھاتہ دار کو ایک نیا کھاتہ فارم اس برانچ میں جمع کروانا پڑے گا جس میں کھاتہ کی منتقلی کی درخواست دی گئی ہو، جس کے ساتھ کھاتہ کھولنے کے تمام لوازمات پورا کرنا ضروری ہوں گے۔

کھاتہ دار کی وفات

25- کھاتہ دار کی وفات ہونے کی صورت میں بینک کو فوری تحریری اطلاع بہم پہنچانی چاہیے تاکہ قانونی وارثان کو کسی قسم کا مالی نقصان نہ اٹھانا پڑے۔

26- اگر مشترکہ کھاتہ داران میں سے کسی ایک یا زیادہ کی وفات ہوجائے تو دفعہ (15) شق (الف) میں موجود ہدایات کی روشنی میں عمل درآمد کیا جائے گا۔ (جبکہ اس سے برعکس کوئی معاہدہ موجود نہ ہو) کھاتہ میں موجود رقم باقی ماندگان کو واجب الادا ہوجائے گی بغیر وفات پانے والے/والوں کے قانونی وارثان کو رجوع کئے۔ دوسری تمام صورتوں میں کھاتہ میں موجود رقم نکلوائی نہ جاسکے گی تاوقتیکہ اس مقصد کیلئے جانشینی سرٹیفکیٹ یا متعلقہ عدالتی احکامات یا بینک کے رائج طریقہ کار کے مطابق دستاویزات پیش نہ کردیے جائیں۔

کھاتہ کی بندش

27- کوئی بھی ناپسندیدہ/ غیر تسلی بخش کھاتہ بغیر کسی وجہ بتائے منجمد یا بند کر دیا جائے گا۔ تاہم بند کئے گئے کھاتہ کے بقایاجات کھاتہ دار کے فراہم کردہ پتہ پر Payment Order کی صورت میں روانہ کر دیے جائیں گے۔

28- اگر کھاتہ دار اپنا کھاتہ بند کرنے کا/ کی متمنی ہو تو اسے غیر استعمال شدہ چیک بُک بینک کو واپس کر کے نیز کھاتہ بند کروانے کی مجوزہ فیس جمع کروا کر اپنے کھاتہ سے ساری رقم نکلوانی ہو گی۔ ایسے تمام کھاتے جس میں عرصہ دو سال سے لین دین نہ کیا گیا ہو اور کوئی رقم بھی موجود نہ ہو بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بند کر دئے جائیں گے۔

ساکت اور غیر دعویٰ شدہ کھاتے

29- تمام رقوم جمع کروانے/ نکلوانے والے کھاتے مثلاً کرنٹ/ بچت/ بنیادی بینکاری کھاتہ وغیرہ جن میں کھاتہ داران نے پچھلے ایک سال سے کوئی لین دین نہ کیا ہو ساکت (Dormant) قرار دے دیئے جائینگے۔ ایسے کھاتوں کے چلنے پر کچھ قوائد لاگو ہونگے۔ کھاتہ کی ساکت حالت کو تبدیل کئے بغیر رقوم تو جمع کر لی جائینگی۔ تاہم رقوم نکلوانے پر پابندی ہوگی جب تک کہ کھاتہ دار کھاتہ کو فعال کرنے کیلیئے درخواست بمعہ تصدیق شدہ CNIC/SNIC یا پاکستان اوریجن کارڈ (POC) یا قومی کارڈ برائے سمندر پار پاکستانی (NICOP) کی کاپی (اگر پہلے سے موجود نہ ہو) فراہم کر دے اور بینک کھاتہ دار کی احتیاطی جانچ سے مطمئن نہ ہو جائے۔ کھاتے کے ساکت حالت میں مزید 9 سال گزرنے پر یعنی اگر ایک کھاتہ میں مسلسل دس سال سے کھاتہ دار نے کوئی لین دین نہ کیا ہو انہیں غیر دعویٰ شدہ کھاتے (Unclaimed Account) قرار دے دیا جائیگا اور اُن میں موجود رقم کو بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 کی دفع 31 کے تحت بینک دولت پاکستان (SBP) کے حوالے کر دیا جائیگا۔

معلومات ظاہر کرنا

30- بینک ہر ممکن کوشش کرے گا کہ کھاتہ دار کے کھاتے کی رازداری برقرار رکھی جائے تاہم کھاتہ دار بینک کو اجازت دیتا ہے کہ وہ معلومات دے دیں جب کہ یہ مطلوب ہوں کسی تحقیقی ادارہ، حکومتی ایجنسی یا ایسا کوئی شخص جسے بینک ایسی معلومات دینے کا پابند ہو۔

قوانین میں ترمیم

31- بینک یہ حق رکھتا ہے کہ کسی ایک یا تمام قوانین میں ترمیم/ تبدیلی یا اضافہ کر سکتا ہے (اخبارات میں تشہیر کے ذریعے یا بینک کی حدود میں ترمیم شدہ قوانین کے لاگو ہونے سے 30 دن پہلے نوٹس آویزاں کر کے) اور جس کے بعد ایسے تمام ترمیم/ تبدیلی یا اضافہ شدہ قوانین متعلقہ افراد پر لاگو ہو جائیں گے۔ تاہم کسی جھگڑے کی صورت میں بینک دولت پاکستان سے رائے لی جائے گی اور اس صورت میں بینک دولت پاکستان کا فیصلہ حتمی تصور ہوگا۔

نفع ونقصان کے شراکتی اکاؤنٹس کے اضافی قوانین

32- نفع نقصان شراکتی کھاتے خیراتی ادارے برائے سرمایہ کفالت اور مقامی انجمنیں برائے امدادی رقوم بھی کھلوا سکتے ہیں۔ خودمختار ادارے، کمپنیز، تنظیمیں، سوسائٹیز، تعلیمی ادارے، تجارتی ادارے وغیرہ اور دوسری تمام صورتوں میں جہاں ایسے کھاتے عدالتی احکامات کے تحت کھولنے درکار ہوں۔

33- ایک نام سے ایک برانچ میں ایک سے زیادہ پی ایل ایس (PLS) اکاؤنٹس نہیں کھولے جاسکتے، ماسوائے اسکے کہ سرپرست یا والدین کے نام پر ایک سے زیادہ بچوں کے لیے یا پھر بینک کی پیشگی منظوری حاصل کر کے متعلقہ ادارے کے لئے جہاں مخصوص نوعیت کے فنڈز جمع کروانا ہوں۔

34- بینک کھاتوں میں جمع شدہ رقوم کو اپنی صوابدید پر بینکنگ کے پی۔ ایل۔ ایس (PLS) نظام کے تحت کاروبار کا استحقاق رکھتا ہے۔

35- پی ایل ایس (PLS) کھاتہ پر دیا جانیوالا نفع یا کٹوتی کئے جانیوالا نقصان بینک اپنی صوابدید پر اپنے حساب کتاب کے ششماہی نتائج کی بنیاد پر بینک کی بہی کھاتہ کی ششماہی بندش سے بینک دولت پاکستان کی مقرر کردہ میعاد تک کے دوران متعین کریگا۔ شرح منافع ہر مدت کے لئے مختلف ہوسکتی ہے یعنی ہر سال جنوری سے جون اور جولائی سے دسمبر۔ ہر ماہ کیلیئے منافع کا حساب کھاتہ کے اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر کیا جائیگا۔ تاہم ٹیکس کٹوتی کے بعد محض ایک روپیہ کا واجب الادا منافع بھی کھاتہ دار کو دیا جائیگا۔ اگر کوئی کھاتہ شرح منافع کے اعلان سے پہلے بند ہوگا تو پہلے کھاتہ میں تب تک کا منافع، پچھلی اعلان شدہ شرح منافع یا ہمارے فنانس ڈویژن کی طرف سے تفویض کردہ مختلف PLS کھاتوں پر provisional قابل ادائیگی شرح کے مطابق جمع کر دیا جائیگا اور اسکے بعد بقایا رقم ماہانہ جرمانہ کی کٹوتی (اگر لاگو ہو) کر کے کھاتہ دار کو ادا کر دی جائیگی۔

THE BANK OF PUNJAB
Passion Reborn

36- حکومت پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً اعلان کردہ شرح کے مطابق ودہولڈنگ ٹیکس(Withholding Tax) کھاتہ دار کو دیئے جانے والے منافع سے کاٹ لیا جائے گا۔

37- پی ایل ایس(PLS) کھاتہ داران بینک کی ششماہی/سالانہ کتب بند ہونے پر بینک کو ہونے والے نقصان کے ازالے کا پابند ہوگا۔اس طرح کے کسی بھی دعویٰ کی صورت میں بینک اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پی۔ایل۔ایس(PLS) بچت کھاتہ سے رقم/رقوم کی وصولی کرسکتا ہے۔

38- زکوٰۃ اُن اثاثہ جات پر لاگو ہوگی جو زکوٰۃ عشر آرڈیننس 1980 میں درج ہیں(اور اُن میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے)اور اُن رقوم پر قابل اطلاق ہوگی جو قابل زکوٰۃ اثاثہ جات کی تعریف میں آتے ہیں۔یا پھر حکومت پاکستان کی جانب سے ہر سال مقررہ تاریخ پر اعلان کے مطابق زکوٰۃ عائد کی جائے گی۔بشرطیکہ کھاتہ دار نے لازمی طور پر زکوٰۃ سے بری الذمہ ہونے کا مجوزہ اجازت نامہ(اصل یا تصدیق شدہ نقل)فارم(CZ-50) مجوزہ طریقہ کار کے مطابق مقررہ تاریخ سے ایک ماہ قبل جمع کروادیا ہو۔ماسوائے اس صورت میں کہ کھاتہ نیا کھلوایا گیا ہو۔

میں/ہم نے اس فارم کو پڑھ لیا ہے اور اسے سمجھ لیا ہے اور اس کی ایک کاپی بھی وصول کر لی ہے۔میں/ہم یقین دلاتا/تی اور دلاتے ہیں کہ بینک کے قوائد وضوابط اور ان میں وقتاً فوقتاً ہونے والی ترامیم پر کاربند رہوں گا/گی/رہیں گے۔

دستخط	____________	____________	____________
نام	____________	____________	____________
اکاؤنٹ نمبر	____________	____________	____________

BOP THE BANK OF PUNJAB Passion Reborn